زنا کا دنیا میں انجام

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1856

تاریخ اجراء: 14 محرم الحرام 1445ھ/02 اگست 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ زنا کا دنیا میں کیا انجام ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

زنا بہت سخت حرام اور گناہ کبیرہ ہے جس کی سزا آخرت میں جہنم کا عذاب، اور دنیا میں زناکار کی یہ سزا ہے کہ زناکار مرد و عورت اگر کنوارے ہوں تو بادشاہِ اسلام اِن کو مجمع عام میں سو کوڑے لگوائے گا اور اگر وہ شادی شدہ ہوں تو انہیں عام مجمع کے سامنے سنگسار کرادے گا یعنی ان پر پتھر برسا کر ان کو جان سے مار ڈالے گا، مگر بد قسمتی سے آج کل شرعی حدود کا نفاذ نہیں لہذا سنگساری یا کوڑے مارنے کی سزا تو اب نہیں دی جاسکتی۔ **اور زنا کا آخرت میں عذاب کے علاوہ دنیا میں انجام یہ ہے کہ جس قوم میں زنا پھیل جائے وہ قحط سالی میں مبتلا کی جاتی ہے اور اس قوم میں بکثرت اموات ہوں گی، جس طرح آج کل دیکھنے کو مل رہا ہے۔**

چنانچہ زنا کے متعلق قرآن مجید میں اللہ تعالی نے فرمایا: ﴿وَ لَا تَقْرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةًؕ وَ سَآءَ سَبِیْلًا(۳۲)﴾

ترجمہ کنزالایمان: **اور بدکاری کے پاس نہ جاؤ بیشک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی بری راہ** (پ15، بنی اسرائیل: 32)

دنیا میں زنا کے انجام کے متعلق مشکوۃ المصابیح کی حدیث میں ہے: حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا "ما من قوم یظھر فیھم الزنا الا اُخِذوا بالسَّنَة"

ترجمہ: کہ جس قوم میں زنا ظاہر ہو جائے، وہ قحط سالی میں مبتلا کر دی جائے گی۔ (مشکوۃ المصابیح مع مرقاۃ، کتاب الحدود، الفصل الثالث، حدیث: 3582، ج07، ص154، مطبوعہ: کوئٹہ)

مشکوۃ المصابیح کی ایک اور حدیث میں یہ بھی آیا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا کہ "ولا فشا الزنا فی قوم الا کثر فیھم الموت" ترجمہ: کہ جس قوم میں زنا پھیل جائے اس میں بکثرت

اموات ہوں گی۔(مشکوۃ المصابیح مع مرقاۃ، کتاب الرقاق، باب تغیر الناس، الفصل الثالث، حدیث:5370، ج09، ص552، مطبوعہ : کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net